بیوی کو وطن میں چھوڑ کر باہر ملک کمائی کے لیے جانا

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2082

تاریخ اجراء: 02ربیع الثانی1445ھ/18اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

بیوی کو چھوڑ کر باہر ملک پیسے کمانے جانا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذہب اسلام نے میاں بیوی کے باہم ایک دوسرے پر کچھ حقوق مقرر کئے ہیں جن کی ادائیگی ان پر فرض وواجب قرار دی، ان میں سے جس طرح بیوی کی خوردونوش، لباس ورہائش کا انتظام وانصرام مرد کے ذمے لازم کیا وہیں صحبت (جماع) کو بھی واجب قرار دیا اگرچہ اس کی بابت کوئی تحدید و معین مدت مقرر نہ کی لیکن وقتا فوقتا صحبت کا حکم دیا حتی کہ عذر نہ ہونے کی صورت میں عورت کی رضا واذن کے بغیر چار ماہ سے زائد ترک جماع کو ناجائز قرار دیا تاکہ دونوں کی عصمت وپاکدامنی سلامت رہے اور نگاہ کسی ناجائز وحرام کی طرف نہ اٹھے اور ایسے مواقع جہاں مجبوراشوہر کو اپنے اہل وعیال اور گھر بار چھوڑ کر وطن سے باہر جانے کی حاجت پیش آتی ہے وہاں بیوی کے حقوق کے متعلق یہ رہنمائی موجود ہے کہ چار ماہ سے زائد گھر سے دور نہ رہے۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں اولا تو ایسا کوئی انتظام ہونا چاہئے کہ چار ماہ کے اندر اندر اپنے گھر چکر لگانا ممکن ہو اور اگر اس سے زائد وقت لگے تو پھر بیوی کی اجازت شامل ہو اور بہتر تو یہ ہے کہ کسی ایسی جگہ نوکری اختیار کی جائے کہ گھر آنا جانا ممکن ہو ورنہ تو اس کے مفاسد بہت واضح ہیں۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "یؤمر الزوج أن یراعیها فیؤنسها بصحبته أیاما وأحیانا من غیر أن یکون في ذلك شيء مؤقت" ترجمہ: شوہر کو حکم دیا جائے گا کہ وہ بیوی کی رعایت کرے اور کبھی کبھی اپنی صحبت سے اس کا دل بہلائے اس میں مقرر وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، ج01، ص341، دارالفکر)

ردالمحتار میں ہے:"اعلم أن ترك جماعها مطلقا لا يحل له صرح أصحابنا بأن جماعها أحيانا واجب ديانة۔۔ولم يقدروا فيه مدة ويجب أن لا يبلغ به مدة الإيلاء إلا برضاها وطيب نفسها به"ترجمہ: جان لے کہ عورت سے مطلقاً جماع نہ کرنا حلال نہیں کیونکہ ہمارے اصحاب احناف نے اس بات کی صراحت کی ہے کہ اس سے کبھی کبھی جماع کرنا دیانۃ واجب ہے اور اس میں انہوں نے کوئی مدت مقرر نہیں فرمائی اور واجب یہ ہے کہ یہ ترک، ایلاء کی مدت یعنی چار ماہ تک نہ پہنچے الا یہ کہ بیوی کی رضامندی اور اس کی دلی خواہش سے ہو۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے"بالجملہ عورت کو نان ونفقہ دینا بھی واجب اور رہنے کو مکان دینا بھی واجب اور گاہ گاہ اس سے جماع کرنا بھی واجب جس میں اسے پریشان نظری نہ پیدا ہو اور اسے معلقہ کر دینا حرام اور بے اس کے اذن ورضا کے چار مہینے تک ترکِ جماع بلا عذر صحیح شرعی ناجائز۔"(فتاوی رضویہ،ج13،ص446،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net